پنجاب میں
پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ

PUNJAB RESILIENT AND INCLUSIVE AGRICULTURE TRANSFORMATION PROJECT (PRIAT)

2022-23 تا 2026-27

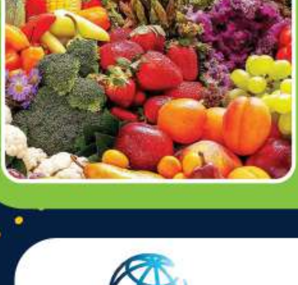

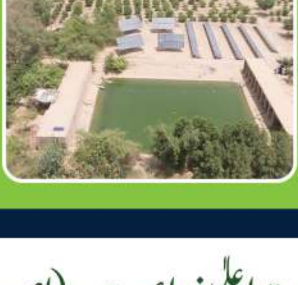

THE WORLD BANK
IBRD • IDA | WORLD BANK GROUP

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب

Project Management Unit - PRIAT

پس منظر

پاکستان میں زراعت کا شعبہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس سے ملک کی آدھی سے زائد آبادی کا روزگار وابستہ ہے۔ زرعی اعداد وشمار سے پتا چلتا ہے کہ عالمی بنک کے تعاون سے ''پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ'' (Punjab Irrigated Agriculture Productivity Improvement Project-PIPIP) نے پنجاب کی زراعت پرمثبت اثرات مرتب کیے ہیں۔ اس منصوبے کے ذریعے کاشتکاروں کے لیے لیزر لینڈ لیولنگ اور جدید نظامِ آبپاشی (ڈرپ/سپرنکلر) ٹیکنالوجیز کو متعارف کروایا گیا، پانی ذخیرہ کرنے لیے آبی تالاب تعمیر کیے گئے، پانی کی رسد اور استعدادِ کار میں بہتری کے لیے کھالاجات کو پختہ کیا گیا اور کاشتکاروں کو جدید ٹیکنالوجیز سے متعلق عملی تربیت دی گئی۔ مزید برآں، پرائیویٹ سیکٹر کے فروغ واستحکام اور دیہی لوگوں کے لیے روزگار کے مواقع بھی پیدا کیے گئے۔ بلاشبہ، یہ منصوبہ پنجاب کی زرعی ترقی، زرعی انفراسٹرکچر کی بہتری اور منافع بخش زراعت کو فروغ دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے۔

اسی سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے پنجاب حکومت نے عالمی بنک کے تعاون سے ''پنجاب میں پائیدار زرعی ترقی کا انقلابی منصوبہ'' (Punjab Resilient and Inclusive Agriculture Transformation Project-PRIAT) کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبے کے ذریعے حکومتِ پنجاب زراعت میں موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیئے جدید نظامِ آبپاشی کو چلانے کے لیے گرین انرجی کا استعمال کرنے، نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے لئے سازگار ماحول فراہم کرنے اور منافع بخش زراعت کو فروغ دینے کا عزم رکھتی ہے۔ مزید برآں، کلائمیٹ سمارٹ پروڈکشن کو فروغ دینے اور مارکیٹس تک جامع رسائی کو یقینی بنانے، زراعت سے وابستہ کاروبار کو فروغ دینے اور زراعت کو عام اور چھوٹے کسانوں کے لیئے پرکشش بنانے کے لئے بھی قدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

منصوبے کا دورانیہ

یہ منصوبہ پانچ سال (23-2022 تا 27-2026) کے لیے بنایا گیا ہے اور اس سے پنجاب بھر کے کاشتکار مستفید ہو رہے ہیں۔

منصوبے کے مقاصد

- پانی کی ترسیل واستعمال کی استعدادِ کار کو بہتر بنانے کے لیے آبپاش اور غیر آبپاش رقبہ جات میں آبپاشی کا موثر نظام بنانا
- فصلوں کی بہتر پیداوار، قابل تجدید توانائی اور جدید ٹیکنالوجیز کی ترویج کے ذریعے موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت کو فروغ دینا
- کسانوں کے منافع کو بڑھانے کے لیے منافع بخش فصلات کے فروغ کے ذریعے زرعی ویلیو چین اور فصلوں کے تنوع کو فروغ دینا
- موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ آبپاش زراعت کے فروغ کے لیے نجی شعبے کو مضبوط بنانا
- ماحول دوست اور منافع بخش زراعت کو اپنانے اور منافع میں اضافہ کے لئے شراکت داروں کی صلاحیت کو بڑھانا
- غربت کے خاتمے اور دیہی لوگوں کے ذریعہ معاش کو بہتر بنانے کے لیے ماحول دوست ملازمتیں پیدا کرنا

منصوبے کی سرگرمیاں

کھیت کی سطح پر پانی کی ترسیل واستعمال کی استعدادِ کار میں بہتری

ترقیاتی سرگرمیاں	کاشتکاروں کی مالی اعانت
1,000 غیر اصلاح شدہ کھالا جات کی اصلاح وپختگی	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
2,000 کھالا جات کی اصلاح وپختگی میں توسیع	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
1,000 مدتِ معیاد پوری کرنے والے کھالا جات کی تعمیرِ نو	تعمیراتی سامان کی کل لاگت
3,000 آبپاش سکیموں کی اصلاح	زیادہ سے زیادہ 5 لاکھ روپے فی سکیم
72 کھالا جات پر اصلاحِ آبپاشی ماہرانہ خدمات کی فراہمی	100 فیصد

- کلائمیٹ سمارٹ پروڈکشن کا فروغ اور مارکیٹس تک جامع رسائی
- زرعی تجدید کا فروغ، کٹائی، پروسیسنگ، منافع بخش زرعی مشینری اور منڈیوں تک بہتر رسائی
- موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ پیداوار کا فروغ

ترقیاتی سرگرمیاں	کاشتکاروں کو مالی اعانت
40,000 ایکڑ رقبے پر جدید نظامِ آبپاشی (ڈرپ/سپرنکلر) کی تنصیب	75 فیصد
20,000 ایکڑ رقبے پر جدید نظامِ آبپاشی چلانے کے لیے سولر سسٹم کی تنصیب	75 فیصد
5,000 ایکڑ رقبے پر باغات اور سبزیات کے تصدیق شدہ بیجوں کی فراہمی	30,000 روپے فی ایکڑ
1,000 پانی ذخیرہ کرنے والے تالابوں کی تعمیر	زیادہ سے زیادہ 9 لاکھ روپے

- منصوبے کی دیکھ بھال، نگرانی، انتظام، آگاہی اور صلاحیت پیدا کرنا

کھالاجات کی اصلاح وپختگی

دریاؤں سے نہروں اور نہروں سے کھالوں میں منتقل ہونے والے پانی کی 50 فیصد سے زائد مقدار کھیت تک پہنچنے سے پہلے ہی ضائع ہو جاتی ہے۔جس کی بنیادی وجہ کھالوں کی ناپختگی،خراب بناوٹ اور انجینئرنگ معیار کے مطابق نہ ہونا ہے۔ مجوزہ منصوبے کے تحت حکومتِ پنجاب کھالاجات کی تعمیر و پختگی کے لیے تعمیراتی سامان کی کل لاگت اور کچے کھال کی اصلاح کی کُل لاگت مہیا کر رہی ہے۔ کھالاجات کی اصلاح سے دوسرے فوائد کے ساتھ پانی کی سالانہ بچت تقریباً 229 ایکڑ فٹ فی کھال ہوتی ہے۔کھالاجات کی اصلاح کا کام انجمنِ اصلاحِ آبپاشاں کے ذریعے سرانجام دیا جاتا ہے۔

انجمن اصلاح آبپاشاں کا کردار

کسی بھی ترقیاتی منصوبے کو کامیاب بنانے کے لئے شراکت داروں کی موثر شمولیت اور شرکت سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔شعبہ اصلاحِ آبپاشی نے اپنی تمام سرگرمیوں میں کاشتکاروں کی شرکت کو یقینی بنایا ہے اور پاکستان میں اصلاحِ آبپاشی پروگرام کی کامیابی کا راز بھی یہی ہے۔شعبہ اصلاح آبپاشی کا عملہ گزشتہ تینتالیس (43) سالوں سے سماجی تحریک کا کام کامیابی سے سرانجام دے رہا ہے۔

انجمن اصلاح آبپاشاں کی ذمہ داریاں

- کھالاجات کی تعمیر و اصلاح کے لیے زمین مہیا کرنا۔
- کچے کھال کی تعمیر نو، پانی کے موثر کنٹرول کیلیے نکوں/ ڈھانچوں کی تنصیب اور اہم مقامات کی درستگی کے لئے ضروری ہنرمند اور غیر ہنرمند افراد کا بندوبست کرنا۔
- تعمیراتی کام کو انجام دینے کے لئے سامان کی خریداری کرنا، پانی استعمال کرنے والوں کے درمیان تنازعات حل کروانا، کام کی تقسیم کرنا وغیرہ۔
- کھالاجات کی اصلاح کے کام کے دوران پانی کی رسائی کے لیے متبادل انتظامات کرنا۔
- اصلاحِ آبپاشی کے عملے کی زیرِ نگرانی معیارات اور تصریحات کے مطابق تعمیراتی کام انجام دینا۔
- اصلاح شدہ کھالاجات کو باقاعدہ طور پر چالو رکھنا اور تحفظ فراہم کرنا۔
- مزید برآں، انجمن اصلاحِ آبپاشاں مندرجہ ذیل افعال کو سرانجام دے گی۔
- کاشتکاروں کے کھالاجات کی شاخوں اور کھیتوں کے لیے نالیوں کی تعمیر/ بہتری

- کھالاجات کے زیرِ آبپاش رقبہ میں پانی کی تخصیص اور تقسیم (وارابندی) کے عمل میں حصہ لینا۔
- کمیونٹی ٹیوب ویلوں کی تنصیب کرنا، ان کو چالو رکھنا اور بحال کرنا۔
- کھیت کی سطح پر نکاسی آب کی سہولیات فراہم کرنا۔
- زرعی مداخل کی تقسیم میں مدد کرنا۔
- زراعت کے شعبے میں ترقیاتی کام سرانجام دینے کے لئے مختلف سرکاری اور نجی تنظیموں سے فنڈز حاصل کرنا۔

کھالاجات کی اصلاح کے فوائد

کھالاجات کی اصلاح سے حاصل ہونے والے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

1	فی کھال پانی کی سالانہ بچت (ایکڑ فٹ)	229
2	فصلوں کی کثرتِ کاشت میں اضافہ (فیصد)	20
3	فصلوں کی پیداوار میں بہتری (فیصد)	25
4	آبپاش رقبے میں اضافہ (فیصد)	21
5	فی کھال کاشتکار خاندانوں کو براہِ راست فائدہ (تعداد)	350
6	فی کھال روزگار کے مواقع (دیہاڑیاں)	840
7	فی کھال واٹر ایکویٹی میں اضافہ (فیصد)	40
8	فارم کی آمدنی میں اضافہ (فیصد)	20

جدید نظامِ آبپاشی کی تنصیب

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پانی فصلوں کی پیداوار کے لیے انتہائی اہم کردار ادا کرتا ہے اور اس کا بہترین استعمال دوسرے زرعی مداخل کی استعدادِ کار کو بھی بڑھاتا ہے۔ پنجاب کو کافی عرصے سے پانی کی کمی کا سامنا ہے جبکہ دوسری جانب دستیاب پانی کو بہتر طریقے سے استعمال نہیں کیا جا رہا۔ یہی وجہ ہے کہ پنجاب کے زیادہ پیداواری صلاحیت کے حامل وسائل سے فصلوں کی بہت کم پیداوار حاصل کی جا رہی ہے۔ جدید نظامِ آبپاشی پانی اور دیگر زرعی مداخل کی استعدادِ کار کو بڑھانے کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ٹیکنالوجی ہے جسے فصلوں کی پیداوار کے بیشتر مسائل کے حل لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

جدید نظامِ آبپاشی کی اقسام

ڈرپ نظامِ آبپاشی

ڈرپ آبپاشی جسے ٹرکل/ مائکرو اریگیشن بھی کہا جاتا ہے، پانی، کھاد اور دیگر زرعی مداخل کے لیے بہترین استعدادِ کار کی حامل ٹیکنالوجی ہے۔ اس کا بنیادی اصول کھیت میں بچھائے گئے پلاسٹک پائپوں پر نصب کیے گے مخصوص سوراخوں کے ذریعے آبپاشی کے پانی کو پودے کی جڑوں تک آہستہ آہستہ، متواتر اور باقاعدگی سے پہنچانا ہے۔ فصل کو نشوونما کے تمام مرحلوں پر باقاعدگی سے اور وقت پر پانی اور زرعی مداخل کی فراہمی اور زمین میں مناسب نمی کی دستیابی سے فصل کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ ڈرپ آبپاشی باغات اور کھیلیوں پر کاشت کی جانے والی منافع بخش فصلوں مثلاً کپاس، مکئی، گنا، سبزیوں وغیرہ کے لیے نہایت موزوں ہے۔ یہ انتہائی اہمیت کی حامل ایجاد ہے جس سے آبپاشی کی استعدادِ کار کو 95 فیصد تک بڑھا کر پانی اور کھاد کا بہترین استعمال کیا جا سکتا ہے۔

سپرنکلرنظام آبپاشی

سپرنکلر نظامِ آبپاشی ایک ایسا نظامِ آبپاشی ہے جس میں پانی بارش/ پھوار کی صورت میں زمین/فصل پر چھڑکا یا جاتا ہے. اس نظام کے تحت پودے کو کھاد اور دوسرے زرعی مداخل پانی کے ہمراہ دیے جاسکتے ہیں۔ اس نظام میں سولر/ بجلی کی موٹر یا ڈیزل پمپنگ یونٹ کے ساتھ منسلک مین لائن (Main Line) زیرزمین یا زمین کے اوپر بچھائی جاتی ہے۔ مین لائن کے اوپر مناسب فاصلوں پر لگے والو (Valve) کے ساتھ لیٹرل لائنوں (Lateral Lines) کو لگا دیا جاتا ہے جس پر سپرنکلرز لگے ہوتے ہیں۔ بڑے سائز کے سپرنکلر/ رین گن کی صورت میں سب مین لائن پر پہلے سے طے شدہ مقامات پر ہائیڈرینٹس لگائے جاتے ہیں اور ان پر ایک رین گن سپرنکلر لگا کر آبپاشی کی جاتی ہے۔ سپرنکلر نظام کو ان کے چھڑکاؤ کی نوعیت اور منتقلی کی سہولت کے اعتبار سے مختلف اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

رین گن نظام آبپاشی

رین گن نظامِ آبپاشی میں بڑے سپرنکلرز استعمال ہوتے ہیں جن کو نسبتاً زیادہ پریشر درکار ہوتا ہے۔ مستقل نظامِ تنصیب میں رین گن جامد پائپ لائنوں کے ساتھ مستقل طور پر نصب کی جاتی ہے جبکہ جُزوی مستقل نظام میں عام طور پر پائپ لائن نیٹ ورک مستقل طور پر فکس ہوتا ہے اور رین گن کو مستقل یا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جاسکتا ہے۔

پورٹ ایبل سپرنکلر نظام آبپاشی

پورٹ ایبل سسٹم میں آبپاشی کے لیے استعمال ہونے والے پائپ اور سپرنکلرز ایک رقبہ کو آبپاشی کے بعد دوسرے ملحقہ رقبے پر منتقل کیے جا سکتے ہیں۔

ہوز ریل نظام آبپاشی

اس نظام آبپاشی میں پانی دینے والے پائپ ریل کے اوپر لپیٹے جاتے ہیں اور پمپ یا تو فکس ہوتا ہے یا ریل کے ساتھ ملحق ہوتا ہے جبکہ رین گن کو مختلف فاصلوں پر لے جا کر آبپاشی کی جاتی ہے اور پائپ ٹریکٹر کے ہائیڈرالک پریشر کی مدد سے دوبارہ ریل پر لپیٹا جاتا ہے۔

جدید نظامِ آبپاشی (ڈرپ/ سپرنکلر) کو چلانے کے لیے سولر سسٹم کی فراہمی

پاکستان میں ڈرپ/ سپرنکلر نظامِ آبپاشی (HEIS) کو سولر سسٹم کی مدد سے کامیابی سے چلایا جاسکتا ہے کیونکہ صوبہ پنجاب میں ایک سال میں تقریباً تین سو دن تک سورج کی روشنی کی ایک مؤثر مقدار روزانہ آٹھ گھنٹے دستیاب ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ محکمہ زراعت، حکومتِ پنجاب نے عالمی بنک کے تعاون سے کرین انرجی کو استعمال میں لانے کا منصوبہ بنایا ہے جس کے تحت کسانوں کو رعایتی قیمت پر سولر سسٹم فراہم کیے جارہے ہیں۔ اس منصوبہ کے تحت ڈرپ/ سپرنکلر نظامِ آبپاشی چلانے کے لیئے سولر سسٹم صرف ان کسانوں کو دیئے جارہے ہیں جو منافع بخش فصلوں کی کاشت کے لیئے PRIAT منصوبہ کے تحت جدید نظامِ آبپاشی (HEIS) نصب کرنے کے لئے تیار ہوں یا پہلے ہی جدید نظامِ آبپاشی (HEIS) نصب کرواچکے ہوں۔ گرین انرجی کے استعمال سے فصلوں کے پیداواری اخراجات میں کمی واقع ہوگی اور موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے زراعت پر ہونے والے منفی اثرات کم ہوں گے۔

آبی تالابوں کی تعمیر

جدید آبپاش زراعت میں آبی تالابوں کی تعمیر بنیادی ضرورتوں میں سے ایک ہے کیونکہ موسمیاتی تبدیلیوں اور پانی کی کمی جیسے مسائل سے نبردآزما ہونے کے لیے یہ ضرورت انتہائی ناگزیر بن چکی ہے۔ مستقبل میں بڑھتی ہوئی آبادی کیلئے خوراک کی یقینی دستیابی اور منافع بخش زراعت فارم کی سطح پر آبی ذخائر سے مشروط ہے کیونکہ چھوٹے آبی ذخائر کو تعمیر کرکے ہم مطلوبہ پیداواری اہداف کو حاصل کرنے، صنعت کے سست رفتار پہیے میں تیزی لانے، غیرآباد کھیتوں کو سیراب کرکے زیرِ کاشت لانے اور موجودہ کاشتہ رقبے میں فصلوں کی کثرتِ کاشت میں اضافہ کرنے میں کامیاب ہوسکتے ہیں۔

فارم کی سطح پر پانی ذخیرہ کرنے کے لیے بنائے جانے والے تالاب زراعت میں انفراسٹرکچر ترقی کی بہترین مثال ہیں۔ ان تالابوں میں بارشی پانی یا زائد نہری پانی کو جمع کیا جاتا ہے اور بعدازاں فصلوں کی آبپاشی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تالاب فصلوں کو زائد بارشی پانی سے ہونے والے نقصانات سے بچانے میں مددگار ثابت ہونے کے ساتھ ساتھ نہری پانی کو جمع کرنے اور بعدازاں جمع شدہ پانی کو فصلات کی نازک مراحل پر آبپاشی کرنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

پانی ذخیرہ کرنے والے تالابوں کے اہم فوائد

- پانی کو جمع کرنے کا بہترین ذریعہ
- بنجر/ قابل کاشت زمینوں کی کاشت کے لیے پانی کی دستیابی
- خشک سالی کے دوران پانی کی ضرورت کو پورا کرنا
- پودوں کی بڑھوتری کو متاثر کیے بغیر فصلوں کی مطلوبہ پیداوار کو یقینی بنانا
- پانی کے مختلف ذرائع کی بے یقینی پر قابو پاتے ہوئے کھیت کی سطح پر پانی کی ضرورت کے وقت فراہمی کو یقینی بنانا
- کثرتِ فصل میں اضافہ کرنا
- حساس فصلوں کی کاشت کو کامیاب بنانا
- زیرِ زمین پانی کو پمپ کرنے کے لیے توانائی کے استعمال کو کم کرنا اور زیرِ زمین پانی کے ذخیرے کو بچانا
- بارشی پانی کے بہاؤ کی وجہ سے ہونے والے زمینی کٹاؤ پر قابو پانا
- خشک سالی اور موسمی تغیرات کے خطرے کو کم کرنا
- زیرِ زمین کھارے پانی کے معیار کو بہتر بنانا
- فارم کی آمدنی میں خاطر خواہ اضافہ کرنا

زرعی مشینری کی فراہمی، ویلیو ایڈیشن اور منڈیوں تک بہتر رسائی

- پاکستان میں زرعی زمینوں کی نسل در نسل تقسیم کی وجہ سے فی کس ملکیتی رقبہ کم سے کم تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اکثر چھوٹے زرعی یونٹ کو زراعت کی ترقی میں رکاوٹ تصور کیا جاتا ہے لیکن ان دیہاتوں میں ان چھوٹے یونٹس کو جامع حکمتِ عملی اپناتے ہوئے کارآمد بنایا جاسکتا ہے۔ زرعی مشینری کی فراہمی، زرعی پیداوار کی ویلیو ایڈیشن اور پیداوار کی منڈیوں تک بہتر رسائی کو فروغ دے کر چھوٹے کاشت کاروں کی آمدن میں خاطر خواہ اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

اس منصوبے کے تحت چھوٹے کاشتکاروں کو فصلوں کی کاشت کے لیے پلانٹرز، مکینیکل پرونرز، موبائل ڈرائرز، فروٹس اینڈ ویجیٹبل سٹوریج ہاوسز وغیرہ جیسی زرعی مشینری و سہولیات مہیا کی جائیں گی۔

- آگاہی مہم کے ذریعے کاشتکاروں کو ویلیو ایڈیشن اور منافع بخش فصلات کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور ان کی صلاحیتوں کو بڑھایا جائے گا۔
- جدت پسند کاشتکاروں، ٹھیکیداران اور سہولت فراہم کنندگان کی فہرست مرتب کی جائے گی اور منصوبے کے تحت مہیا کی جانے والی سہولیات میں ان کی فوری ضروریات کو مدِنظر رکھا جائے گا۔
- منتخب کردہ چھوٹے جدت پسند کاشتکاروں، ٹھیکیداران اور سہولت فراہم کنندگان کو منافع بخش زرعی مصنوعات تیار کرنے کے لیے پروسیسنگ پلانٹس/ آلات/ انفراسٹرکچر مہیا کیا جائے گا۔

- زرعی مشینری/ آلات/ پروسیسنگ پلانٹس وغیرہ کو چلانے اور مرمت و بحالی کے لیے منتخب کردہ کاشتکاروں، ٹھیکیداران اور سہولت فراہم کنندگان کو فنی تعلیم و تربیت مہیا کی جائے گی۔ استفادہ حاصل کرنے والوں کو خریداروں اور نمایاں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز کے نمائندوں کے ساتھ روابط بڑھانے کے لیے مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا۔
- مختلف جگہوں پر نصب کیے جانے والے پروسیسنگ یونٹس دوسرے قریبی کاشتکاروں کے لیے نمائش اور ٹریننگ سنٹرز کے طور پر کام کریں گے۔ اس سے دیگر کاشتکاروں کو منافع بخش زراعت کو اپنانے اور ویلیو ایڈیشن کی طرف راغب کرنے میں مدد ملے گی۔

زرعی توسیع اور پیداواری ٹیکنالوجی سے متعلق خدمات

تصدیق شدہ بیج، متوازن کھادوں کے استعمال، جڑی بوٹی مار ادویات کے استعمال کے لیے نمائشی پلاٹ لگوائے جا رہے ہیں تاکہ کاشتکاروں کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور اس کے نتائج کو عملی طور پر دکھایا جا سکے۔

- کاشتکاروں کو 5,000 ایکڑ رقبے پر باغات اور سبزیات کے تصدیق شدہ بیج فراہم کیے جا رہے ہیں۔
- ریڈیو، ٹیلی ویژن اور اخبارات پر اشتہارات کے ذریعہ مہم چلا کر کاشتکاروں کو جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے روشناس کروایا جا رہا ہے۔ جس سے منافع بخش فصلوں کی کاشت اور کاشتکاروں کی آمدن میں اضافہ ہو رہا ہے۔

منصوبے کے فوائد

سماجی

- 13 لاکھ 30 ہزار کاشتکار خاندان براہ راست مستفید
- ہنرمند اور غیر ہنرمند مزدوروں کیلئے 20 لاکھ سے زائد دیہاڑی کے مواقع
- منصوبے کے علاقے میں دیہی نوجوانوں کیلئے 5 ہزار سے زائد نوکریوں کے مواقع
- نجی شعبے کے ساتھ ساتھ کسانوں کے استحکام اور استعدادِ کار میں اضافہ

معاشی

- فصلوں کی پیداوار میں 25 فیصد اضافہ
- منصوبے کے علاقے میں کسانوں کی آمدن میں 20 فیصد اضافہ
- پانی کی پیداواری صلاحیت (فی کلو) میں 20 فیصد اضافہ

تکنیکی

- 10 لاکھ ایکڑ فٹ سے زائد پانی کی بچت
- واٹر ایکویٹی میں 40 فیصد اضافہ
- فصلوں کی کثرتِ کاشت میں 20 فیصد اضافہ
- 6 لاکھ ایکڑ سے زائد رقبے پر پانی کی ترسیل اور استعمال میں بہتری

ماحولیاتی

- 40 ہزار ایکڑ رقبے پر کلائمیٹ سمارٹ ٹیکنالوجیز کا استعمال
- گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں 15 ہزار ٹن کمی

اصلاح آبپاشی کی سرگرمیاں

اصلاح کھالہ جات

لیزر لینڈ لیولنگ ٹیکنالوجی

ڈرپ آبپاشی

سپرنکلر آبپاشی

سولر سسٹم برائے ڈرپ/سپرنکلر آبپاشی

ٹنل ٹیکنالوجی

بارشی پانی کی مینجمنٹ

انسانی وسائل کا انتظام وانصرام

نظامت اعلیٰ زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب
21-آغاخان (ڈیوس) روڈ، لاہور

فون: 042-99200703، 042-99200713 فیکس: 042-99200702
ای میل: pipipwm@gmail.com
ویب سائیٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk